



سوال

(580) بعض وجوہات کی بنا پر عدت میں تاخیر کرنے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میری عمر چالیس سال ہے۔ میں شادی شدہ ہوں اور میرے پانچ بچے ہیں۔ 12 مئی 1985ء کو میرے خاوند کا انتقال ہو گیا لیکن بعض اعمال کی وجہ سے، جو میرے خاوند اور بچوں کے متعلق تھے، میں عدت نہ گزار سکی لیکن چار ماہ گزرنے کے بعد میں نے 12 ستمبر 1985ء سے عدت گزارنا شروع کی مگر میں عدت کا ایک مہینہ گزار پائی تھی کہ مجھے ایک حادثہ پیش آیا جس کی وجہ سے میں گھر سے باہر نکلنے پر مجبور ہو گئی۔ کیا یہ مہینہ عدت میں شمار ہوگا؟ کیا میرا یوں، یعنی خاوند کی وفات کے چار ماہ بعد، عدت گزارنا صحیح ہے یا نہیں؟ واضح رہے کہ میں گھر کے اندر کچھ کام سرانجام دیتی ہوں کیونکہ میرے پاس کوئی شخص نہیں ہے جس پر میں گھریلو کاموں کے لیے اعتماد کر سکوں۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

بلاشبہ تمہارا یہ عمل حرام ہے کیونکہ عورت پر واجب ہے کہ جب اسے اپنے خاوند کی وفات کا علم ہو اس وقت سے وہ عدت اور سوگ کا آغاز کرے، اور اس میں تاخیر کرنا اس کو حلال نہیں ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

وَالَّذِينَ يَتَّبِعُونَ مِثْقَلِ ذَرَّةٍ مِّنَ الْوَجَائِرِ يَتَّبِعُوا بِئْسَ الَّذِي يَتَّبِعُونَ وَأَلْسِنَهُمْ مَّرْمَرٌ ۚ وَالَّذِينَ يَتَّبِعُونَ مِثْقَلِ ذَرَّةٍ مِّنَ الْحَسَنَاتِ يُحْصِنُوا فِيهَا لِقَاءَ رَبِّهِمْ وَأَلْسِنَهُمْ نَسْرًا ۚ ... سورة البقرة

"اور جو لوگ تم میں سے فوت کیے جائیں اور بیویاں چھوڑ جائیں وہ (بیویاں) ملنے آپ کو چار مہینے اور دس راتیں انتظار میں رکھیں۔"

اور تمہارا چار ماہ تک انتظار کر کے عدت شروع کرنا گناہ اور اللہ عزوجل کی نافرمانی ہے۔ تمہاری عدت میں صرف دس دن شمار ہوں گے اور جو ایام اس سے زیادہ ہوئے تو ان میں تم عدت گزارنے والی نہیں سمجھی جاوے گی، لہذا تم پر لازم ہے کہ اللہ عزوجل سے توبہ کرو اور کثرت سے نیک اعمال بجالاؤ، شاید کہ اللہ تمہیں معاف کر دے۔ عدت کا وقت گزرنے کے بعد اس کی قضا نہیں دی جاسکتی۔ (فضیلۃ الشیخ محمد بن صالح العثیمین رحمۃ اللہ علیہ)

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف



مجلس البحث والدراسات
محدث فتویٰ

صفحہ نمبر 515

محدث فتویٰ